روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 28 جنوری 2011ء 23 صفر 1432 ہجری 28 صلح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 24

اطاعت کی توفیق کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ ہمیں اپنی وہ خشیت عطا فرما جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور ہمیں ایسی اطاعت کی توفیق بخش جس کے ساتھ تو ہمیں اپنی جنت تک پہنچا دے اور ایسا یقین نصیب کر جو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان کر دے۔

(جامع ترمذی- کتاب الدعوات باب فی عقد التسبیح بالید حدیث نمبر 3424)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے۔ خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 232)

دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔

(ملفوظات جلد 3 ص 100)

نشان کی جڑ دعا ہے یہ اسم اعظم ہے اور دنیا کا تختہ پلٹ سکتی ہے دعا مومن کا ہتھیار رہے۔ (ملفوظات جلد 3 ص 202)

ہر ایک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ (ازالہ اوہام ۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 547)

مبارک وہی دن ہے جو خدا تعالیٰ کی محبت اور وفا میں گزرے۔ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 517)

یاد رکھو کہ وہ دن جب انسان اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے۔ بہت ہی مبارک دن ہے اور سب ایام سے افضل ہے کیونکہ وہ اس دن نئی زندگی پاتا ہے.........اور وہ التائب من الذنب کمن لاذنب له کے نیچے آ گیا ہے۔ گویا کہہ سکتے ہیں کہ اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 116)

بار بار قرآن شریف کو پڑھو اور تمہیں چاہئے کہ برے کاموں کی تفصیل لکھتے جاؤ اور پھر خدا کے فضل اور تائید سے کوشش کرو کہ ان بدیوں سے بچتے رہو۔ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 656)

اصل مدعا بیعت کا یہی ہے کہ توبہ کرو۔ استغفار کرو۔ نمازوں کو درست کر کے پڑھو۔ ناجائز کاموں سے بچو۔

(ملفوظات جلد 3 ص 172)

(بیوت الذکر) کی اصل زینت عمارتوں کے ساتھ نہیں بلکہ ان نمازیوں کے ساتھ ہے جو اخلاص کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

(ملفوظات جلد 4 صفحہ 491)

جس قدر جمعہ کی نماز اور خطبہ سننے کی قرآن شریف میں تاکید ہے اس قدر عید کی نماز کی بھی تاکید نہیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 2 صفحہ 581)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ڈاکٹرز کو وقف کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعہ المبارک میں احمدی ڈاکٹرز کو ''تحریک وقف'' فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔

''ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے تین سال کیلئے کریں۔ چاہے پانچ سال کیلئے کریں۔ چاہے زندگی کیلئے کریں۔ لیکن وقف کر کے آگے آنا چاہئے۔''

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مبارک تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں ''وقف ڈاکٹرز'' کی ضرورت ہے۔

Emergency.
Anaesthesia
Paediatrics.
Pathology-(Histopath)
Medicine.
Radiology/ Ultrasonography.
Gynaecology.
Ophthalmology.
Surgery.
Otolaryngiology
Psychiatry.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 603

قرآنی صداقت کا ثبوت

اسٹرانومی کے جدید ارتقاء سے

حضرت مصلح موعود کا بیان فرمودہ ایک محیر العقول انکشاف:۔

آج دنیا کی لمبائی کا اندازہ میلوں میں نہیں لگایا جاتا۔ مثلاً یہ نہیں کہا جاتا کہ ایک زمین سے دوسری زمین کا اتنے میل کا فاصلہ ہے بلکہ اس لمبائی کا اندازہ روشنی کی رفتار سے لگایا جاتا ہے۔ روشنی ایک سیکنڈ میں ایک لاکھ اسی ہزار میل چلتی ہے اور دنیا کی وسعت کا اندازہ اس نور کی روشنی سے ہی لگاتے ہیں اور یہ ایک اور ثبوت ہے اس بات کا کہ............۔ اللہ ہی آسمان اور زمین کا نور ہے یعنی اس میں بتایا گیا زمین و آسمان کی وسعت کا اندازہ تم کسی اور چیز سے نہیں لگا سکتے صرف نور اور اس کی رفتار سے ہی لگا سکتے ہو۔ غرض جب ایک سیکنڈ میں روشنی ایک لاکھ اسی ہزار میل چلتی ہے تو ایک منٹ میں ایک کروڑ آٹھ لاکھ میل روشنی چلے گی۔ پھر اسے ایک گھنٹہ کے ساتھ ضرب دو تو یہ 64 کروڑ 80 لاکھ میل بنتے ہیں۔ ان میلوں کو ایک دن کی روشنی کا حساب لگانے کے لئے 24 سے ضرب دیں تو یہ 15 ارب 55 کروڑ 20 لاکھ میل رفتار بن جاتی ہے۔ اب پھر اسے ایک سال کی رفتار کا حساب نکالنے کے لئے 360 دنوں سے ضرب دیں تو 55 کھرب 98 ارب 72 کروڑ میل بنتے ہیں۔ یہ حساب ایک روشنی کے ایک سال کی لمبائی کا ہوتا ہے لیکن دنیا کی لمبائی تین ہزار سال کی علم ہیئت والے قرار دیتے تھے۔ پس ان اعداد کو 3 ہزار سال سے ضرب دینی ہوگی اب اس کا حاصل ضرب جو نکلے وہ حسابی لحاظ سے درحقیقت ناقابل اندازہ ہی ہو جاتا ہے کیونکہ اربوں کے اوپر کا حساب درحقیقت حساب نہیں سمجھا جاتا مگر یہ حساب یہاں ختم نہیں ہو گیا جوں جوں نئے آلات دریافت ہو رہے ہیں یہ اندازے بھی غلط ثابت ہو رہے ہیں۔ چنانچہ جنگ کے بعد کی تحقیق میں یہ قرار دیا گیا کہ دنیا کی لمبائی 6 ہزار روشنی کے سال کے برابر ہے مگر اس کے بعد بالکل تازہ تحقیق جو ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہ سب باتیں غلط ہیں ہم دنیا کی لمبائی کا اندازہ ہی نہیں لگا سکتے کیونکہ جس طرح بچے کا قد بڑھتا ہے اسی طرح دنیا بھی بڑھتی چلی جا رہی ہے اور اب اس کی لمبائی بارہ ہزار روشنی کے سالوں کے برابر ہے۔ یہ ایک اور ثبوت اس آیت کی صداقت کا ہے کہ............ کہ خدا زمین و آسمان کا نور ہے چونکہ خدا خود غیر محدود ہے اس لئے اس کا نور بھی جس چیز میں داخل ہو جاتا ہے اسے غیر محدود کر دیتا ہے۔ علم ہیئت کی اس ترقی کے بعد .... اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کہا جس طرح آسمان کے ستاروں کو کوئی شخص گن نہیں سکتا اسی طرح تیری اولاد کو بھی کوئی گن نہیں سکے گا۔ اب آسمان کے ستاروں کی جو حقیقت بیان کی گئی ہے اس کے مطابق اس پیشگوئی کا سوائے اس کے اور کوئی مطلب نہیں تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد غیر محدود ترقی کرے گی اور اگر کبھی لوگ اسے گننے پر قدر ہونے لگیں تو جھٹ خدا تعالیٰ اسے بڑھا دے گا کیونکہ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں دوسری جگہ فرماتا ہے زمین و آسمان خدا تعالیٰ کی مٹھی میں ہیں۔ پس جو چیز خدا تعالیٰ کی مٹھی میں ہو اس کا انسان کہاں اندازہ لگا سکتا ہے۔ اسی لئے جب انسان کا علم اس اندازے کے قریب قریب پہنچنے لگتا ہے تو خدا تعالیٰ اس دنیا کو اور زیادہ بڑھا دیتا ہے۔ اس نئے علم سے وسع کرسیہ السمٰوٰت والارض کی صداقت کا سائنس نے اقرار کر لیا اور معلوم ہو گیا کہ زمین و آسمان کا اندازہ خدا تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں کر سکتا اور جب بھی انسانوں کا اندازہ حقیقت کے قریب پہنچے گا دنیا **اور زیادہ پھیل جائے گی کیونکہ .... بتاتا ہے کہ عالم کا اندازہ محض خدا تعالیٰ کے علم میں ہے اس کے سوا اور کوئی شخص اس کا احاطہ نہیں کر سکتا اسی لئے انسان جب اپنے خیالی علم کے ذریعہ اپنے خیال میں ایک اندازہ تک پہنچ گیا تو معاً بعد اسے معلوم ہوا کہ حقیقت تو اور ہی ہے اور خدا تعالیٰ نے دنیا کو اور زیادہ پھیلا دیا ہے۔"**

(خطبات محمود جلد 17 صفحہ 684)

چھان بین کر لیا کرو

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم اللہ کی راہ میں سفر کر رہے ہو تو اچھی طرح چھان بین کر لیا کرو اور جو تم پر سلام بھیجے اس سے یہ نہ کہا کرو کہ تو مومن نہیں ہے۔ تم دنیاوی زندگی کے اموال چاہتے ہو تو اللہ کے پاس غنیمت کے کثیر سامان ہیں۔ اس سے پہلے تم اسی طرح ہوا کرتے تھے پھر اللہ نے تم پر فضل کیا۔ پس خوب چھان بین کر لیا کرو۔ یقیناً اللہ اس سے جو تم کرتے ہو بہت باخبر ہے۔
(سورۃ النساء :95)

وسیلۂ جنت

اللہ کیا عجیب یہ نعمت نماز ہے
دنیا و دیں میں باعثِ راحت نماز ہے
حکمِ خدا یہ ہے کہ پڑھو مل کے پانچ وقت
افضل عبادتوں میں عبادت نماز ہے
پھر یہ بھی حکم ہے کہ جماعت کے ساتھ ہو
اس طرح اور جاذبِ رحمت نماز ہے
بہرِ نمازِ جمعہ یہ ہو اہتمامِ خاص
سب جان لیں کہ وجہِ مسرت نماز ہے
لازم ہے ذوق و شوق برائے نمازِ عید
یہ مومنوں کی مظہرِ شوکت نماز ہے
جو ظلمتِ گناہ کو آنے نہ دے قریب
وہ نورِ حق، وہ شمعِ ہدایت نماز ہے
بیمار کو مزہ نہیں ملتا طعام کا
دل صاف ہو تو موجبِ لذت نماز ہے
پھیلا ہوا ہے اس کا اثر دو جہان میں
جس کو نہیں زوال وہ دولت نماز ہے
اس کے سوا اب اور ذریعہ کوئی نہیں
قربِ خدا کی ایک ہی صورت نماز ہے
صحت ہو یا مرض ہو حضر ہو کہ ہو سفر
مومن کی روح کے لئے فرحت نماز ہے
لازم ہے یہ ادا ہو خشوع و خضوع سے
بے شبہ اک وسیلۂ جنت نماز ہے
جرم و سزا سے ہم کو بچاتی ہے روز و شب
فضلِ خدا سے دافعِ زحمت نماز ہے
ظاہر ہے اس سے دوستو رُتبہ نماز کا
آرامِ جانِ ختمِ رسالت نماز ہے

حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہ جہان پوری

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم عزیز احمد طاہر صاحب

تعلیم الاسلام کالج کی حسین یادیں

ستمبر 1962ء کو خاکسار کی تعیناتی بطور لیکچرار اکنامکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ہوئی۔ ٹائم ٹیبل کے مطابق مجھے انٹرمیڈیٹ اور ڈگری کی چار کلاسز دی گئیں۔ بی اے آنرز کے دو پیریڈ میرے سینئر پروفیسر مکرم ظفر احمد وینس صاحب کے سپرد تھے۔ آپ زمانہ طالب علمی میں میرے استاد بھی رہ چکے تھے۔ غالباً 1963ء میں آپ پی ایچ ڈی کرنے کے لئے انگلستان جانے کی تیاریوں میں مصروف تھے اس لئے بعض اوقات ان کے دو پیریڈ بھی خاکسار لے لیتا۔ مکرم ظفر احمد وینس ایک قابل اور لائق استاد تھے اور تدریس کا وسیع تجربہ رکھتے تھے۔ انہی کی حوصلہ افزائی کی بدولت مجھے معاشیات کے مضمون میں دلچسپی پیدا ہوئی اور میں نے تدریس کا پیشہ اختیار کیا۔ بی اے آنرز میں صرف دو طالب علم تھے ایک مکرم عنایت اللہ منگلا صاحب اور دوسرے مکرم رشید احمد جاوید صاحب۔ دونوں ہی طالب علم بے حد محنتی تھے۔ مکرم رشید احمد صاحب جاوید نے ایم اے کرنے کے بعد سٹیٹ بنک آف پاکستان میں ملازمت اختیار کر لی۔

طلباء بہت محنتی اور فرمانبردار ہوتے تھے۔ تعلیم الاسلام کالج میں جہاں تدریس کا معیار بہت بلند تھا وہاں ڈسپلن کا معیار بھی بہت اعلیٰ تھا۔ لوگ اپنے بچوں کو تعلیم کے لئے دور دراز سے اس ادارے میں بھجواتے۔ مشاعروں اور بین الکلیاتی تقریری مقابلوں کا جو معیار اس وقت تھا آج وہ معیار کسی دوسرے تعلیمی ادارے میں نظر نہیں آتا۔ کالج کے پرنسپل حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب تھے جو بعد میں خلافت ثالثہ کے مقام پر فائز ہوئے۔ کالج میں جو علمی اور ادبی ماحول حضرت صاحبزادہ صاحب کی مقناطیسی کشش رکھنے والی شخصیت اور کوششوں سے پیدا ہوا وہ اتنا دلکش تھا کہ غیر بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ آپ طلباء کی اخلاقی اور جسمانی صحت کا بے حد خیال رکھتے اور طلباء میں ڈسپلن کا تو خصوصی خیال رکھتے تھے۔

ڈسپلن سے متعلق ایک واقعہ مجھے یاد آ گیا۔ غالباً سال اول یا سال دوم کی کلاس تھی۔ ایک روز میں کلاس لینے کلاس روم میں داخل ہوا۔ گزشتہ روز میں نے ''مسئلہ مقدار زر'' پر لیکچر دیا تھا۔ اچانک مجھے خیال آیا کہ ''مسئلہ مقدار زر'' ایک مشکل موضوع ہے۔ آگے پڑھنے سے پہلے طلباء کا ایک ٹیسٹ لے لوں تاکہ معلوم ہو جائے کہ طلباء نے اس موضوع کو سمجھ بھی لیا ہے یا نہیں۔ میں نے طلباء سے کہا کہ کل میں نے جو آپ کو لیکچر دیا تھا اسے ایک کاغذ پر لکھیں۔ یہ کوئی ٹیسٹ نہیں۔ میں فقط یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اس موضوع کے بارہ میں کس قدر جانتے ہیں۔ پیریڈ کے اختتام پر میں نے طلباء سے کاغذ لے لئے اور سٹاف روم میں آ کر ان کو پڑھنا شروع کر دیا۔ ایک طالب علم نے اس عذر کی بناء پر کہ وہ اس روز کلاس میں آیا نہیں تھا کچھ غیر مناسب فقرے لکھ دیئے۔ میں نے اس طالب علم کو پچیس روپے جرمانہ کر دیا اور کاغذ پرنسپل صاحب کی خدمت میں بھیج دیا۔ پرنسپل صاحب نے جرمانہ کی رقم کاٹ کر طالب علم کا نام کالج سے خارج کر دیا۔ طالبعلم باسکٹ بال کا کھلاڑی تھا اور دو روز بعد سیالکوٹ میں باسکٹ بال کا فائنل میچ بھی تھا۔ چند پروفیسر پرنسپل صاحب کے پاس گئے اور درخواست کی کہ یا تو اس طالب علم کو معاف کر دیا جائے یا سزا کا نفاذ میچ کے بعد ہو تاکہ یہ لڑکا فائنل میچ کھیل سکے۔ پرنسپل صاحب نے دونوں درخواستیں نامنظور کر دیں اور فرمایا کہ اگر اس طالب علم کے نہ کھیلنے سے ٹیم ہار جاتی ہے تو مجھے کوئی پروا نہیں۔ چنانچہ فائنل میچ اس طالب علم کی شمولیت کے بغیر کھیلا گیا اور ٹیم جیت گئی۔ میچ کے بعد ہی اس طالب علم کی سزا معاف ہوئی۔ یقیناً ایسے ڈسپلن کی مثال کسی دوسرے تعلیمی ادارے میں نہ ملے گی۔

تعلیم الاسلام کالج میں سینئر اساتذہ بہت لائق اور تدریس کا وسیع تجربہ رکھتے تھے۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب اور مکرم محمد ابراہیم صاحب ناصر کا شمار ریاضی کے بہترین اساتذہ میں ہوتا تھا۔ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب انگریزی لٹریچر کی تدریس پر مکمل عبور رکھتے تھے۔ زمانہ طالب علمی میں آپ سے ڈرامہ شیکسپیئر اور Eight poets پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ آپ کی تدریس کا انداز بے حد دلچسپ اور عالمانہ ہوتا تھا۔ خصوصاً ڈرامہ شیکسپیئر کے بارہ میں آپ خود فرمایا کرتے تھے کہ متعدد Criticisms کا مطالعہ کرنے کے بعد ہی اپنا لیکچر کرتا ہوں۔ آپ لیکچر دیتے اور ہم کتاب پر ہی ساتھ ساتھ نوٹس لیتے جواب بھی میرے پاس محفوظ ہیں۔

یہاں ایک بات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ مکرم کنور ادریس صاحب کی تعیناتی کالج ہذا میں بطور انگریزی لیکچرر ہوئی۔ آپ نے پہلے روز ہی کلاس میں طلباء کو نصیحت فرمائی کہ خلاصے اور گائیڈوں سے بے نیاز ہو کر اپنے استاد کے لیکچرز کے نوٹس لیں۔ آپ کالج میں نہایت قلیل مدت تک رہے اور C.S.S کا امتحان پاس کرنے کے بعد سرکاری ملازمت اختیار کر لی لیکن ان کی نصیحت کو ہم نے پلے باندھ لیا۔ مکرم چوہدری محمد علی صاحب فلسفہ کے استاد تھے۔ خوبصورت اور معیاری انگریزی لکھنے اور بولنے کے ماہر تھے۔ آپ کو ہوسٹل کا سپرنٹنڈنٹ بھی مقرر کیا گیا۔ آپ کی رہائش گیسٹ ہاؤس میں تھی۔ شاعرانہ اور ادبی ذوق کے ساتھ آپ کی طبیعت میں مزاح کا عنصر بھی پایا جاتا تھا جس کا مجھے بھی تجربہ ہوا۔ ایک دفعہ آپ کی علالت کی خبر سن کر ہم چند دوست عیادت کے لئے چلے گئے۔ میری نئی نئی تقرری ہوئی تھی شاید آپ میری تقرری سے واقف نہ تھے۔ مجھے دیکھ کر کہنے لگے آپ کیسے تشریف لائے ہیں۔ ناتجربہ کاری کی بناء پر میرے منہ سے نکل گیا آپ کی خبر لینے آیا ہوں۔ چہرے پر مصنوعی غصہ ظاہر کر کے فرمانے لگے ایک تو میں بیمار ہوں دوسرے آپ میری خبر لینے آ گئے ہیں۔ جب میں نے وضاحت کی تو فرمانے لگے کہ میں آپ کی بات سمجھ گیا تھا میں نے ناحق آپ کو پریشان کیا۔

مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب شعبہ عربی کے صدر تھے۔ اس کے علاوہ آپ چیف پراکٹر بھی تھے۔ آپ کا شمار کالج کے ابتدائی پروفیسروں میں ہوتا تھا۔ طلباء کے نزدیک آپ ایک سخت گیر استاد تھے۔ حالانکہ حقیقت بالکل اس کے برعکس تھی۔ آپ ایک حساس دل کے مالک تھے۔ آپ کا پڑھانے کا انداز دلنشین اور منفرد ہوتا۔ آپ کی ہومیوپیتھی کی ذاتی ڈسپنسری تھی۔ بورک اور ٹیفل کمپنی کی تمام ضروری ادویات آپ کے پاس موجود ہوتیں اور ضرورت مند طلباء کو فراخدلی کے ساتھ یہ ادویات دیتے۔ محلّہ کی بیت میں قرآن اور حدیث کا درس باقاعدگی کے ساتھ دیتے۔ معاشیات کے پروفیسر مکرم ظفر احمد وینس اپنے مضمون پر مکمل عبور رکھتے تھے آپ طلباء کی بے حد حوصلہ افزائی فرماتے ہیں اور ان میں معاشیات کے مطالعہ کا شوق پیدا کرتے۔ پروفیسر مکرم محمد ابراہیم صاحب ناصر چائے کے وقفہ میں اپنے ہاتھ سے چائے بنا کر بڑے خلوص سے تمام سٹاف ممبران کو پیش کرتے۔ آپ کی تیار کردہ دارجلنگ چائے کا مزا اب تک یاد ہے آپ خود دو کپ چائے پیتے یعنی آخری کپ کے بھی آپ ہی حقدار ہوتے۔ پروفیسر ڈاکٹر سلطان محمود شاہد صاحب بے حد حلیم الطبع انسان ہیں۔ آپ طالب علم ہوں یا پروفیسر ہر ایک کی بات بڑے غور اور ہمدردی سے سنتے اور سب کے کام آ کر خوشی محسوس کرتے۔

مکرم شیخ محبوب عالم خالد صاحب (شعبہ اردو) مکرم پروفیسر ڈاکٹر خان نصیر احمد خاں صاحب (شعبہ فزکس) مکرم خان حبیب اللہ خاں صاحب (شعبہ کیمسٹری) مکرم مبارک احمد انصاری صاحب (شعبہ کیمسٹری) مکرم مسعود احمد عاطف صاحب (شعبہ فزکس) مکرم عبدالرشید غنی صاحب (شعبہ ریاضی) مکرم سلطان اکبر صاحب (شعبہ عربی) مکرم چوہدری محمد شریف خالد صاحب (شعبہ انگریزی) مکرم ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب (شعبہ اردو) کا شمار محنتی اور قابل اساتذہ میں ہوتا تھا۔ مکرم ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب تدریس کے علاوہ کالج کی علمی اور ادبی سرگرمیوں کی روح رواں بھی تھے۔ تعلیم الاسلام کالج کے لائق اور قابل فخر اساتذہ کی فہرست تو بہت طویل ہے لیکن اس مختصر مضمون میں تمام اساتذہ کرام کا ذکر ممکن نہیں۔

مجھے کالج میں فٹ بال کی ٹیم کا نگران بھی مقرر کیا گیا تھا۔ دوپہر کا کھانا ہوسٹل سے منگوا کر کھاتا۔ ایک حاضری کا خرچ سوا پانچ آنے تھا۔ بی اے آنرز کی کلاس لینے کے بعد سہ پہر فٹ بال گراؤنڈ چلا جاتا۔ تقریباً ایک گھنٹہ انٹر اور ڈگری کی ٹیمیں پریکٹس کرتیں۔ اس کام میں کالج کے ڈی پی وقتاً فوقتاً میری معاونت کرتے۔ یہاں سے فراغت کے بعد مکرم پروفیسر سعید اللہ خاں صاحب (شعبہ شماریات) آ جاتے اور ہم دونوں بوٹنگ کے لئے بائیسیکل پر دریا کا رخ کرتے۔ آپ بے حد مخلص، ملنسار اور شریف الطبع پروفیسر تھے۔ دریا پر ایک ڈیڑھ گھنٹہ پانی کے مخالف بہاؤ کی جانب بوٹنگ کرتے۔ کئی ماہ کی پریکٹس کے بعد مجھے بوٹنگ میں اچھی خاصی مہارت اور تجربہ حاصل ہو گیا۔ ایک بار زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے چار پانچ پروفیسروں کا وفد ربوہ آیا۔ مکرم پرنسپل صاحب نے مجھے ارشاد فرمایا کہ انہیں دریا کی سیر کرا لاؤں۔ دریا پر پہنچ کر ہم ایک چھوٹی کشتی میں سوار ہوئے اور میں نے کشتی کا رخ دریا کی طرف کیا۔ کچھ دور جا کر مجھے محسوس ہوا کہ کشتی میں پانی بھر رہا ہے۔ میں نے کشتی میں موجود ایک ڈبہ سے پانی نکالنے کو کہا لیکن کشتی میں پانی کی مقدار بڑھتی چلی جا رہی تھی۔ اچانک میں نے سامنے دیکھا تو کشتی کی ٹیل کے نیچے سے پانی بڑی مقدار میں کشتی میں داخل ہو رہا تھا۔ مجھے معلوم ہو گیا کہ کشتی کی ٹیل کے نیچے گانٹھ کے نکلنے سے سوراخ بن گیا ہے اور پروفیسر صاحب کے اوپر بیٹھنے سے کشتی کا وہ حصہ پانی کے اندر چلا گیا ور پانی اس سوراخ کے راستے سے کشتی میں داخل ہو رہا ہے۔ میں نے پروفیسر صاحب کو کشتی کی دوسری جانب بٹھا دیا۔ ٹیل اوپر اٹھ گئی اور پانی آنا بند ہو گی۔ کشتی میں سوار پروفیسروں کو اس بات کا علم نہیں ہونے دیا کہ کشتی کے پیندے میں سوراخ تھا۔

جلد ہی مجھے انٹرمیڈیٹ کے لئے فٹ بال زونل ٹورنامنٹ کا شیڈول مل گیا۔ مجھے چونکہ ٹیم

کے لئے بعض انتظامات کرنے تھے اس لئے ٹیم کو پروفیسر چوہدری نذیر احمد صاحب (شعبہ تاریخ) کے ہمراہ جھنگ بھیج دیا اور خود ربوہ سے ایک گھنٹہ بعد روانہ ہوا گورنمنٹ کالج جھنگ کے ہوسٹل میں کھلاڑیوں کی رہائش اور خوراک کا مناسب انتظام ہو گیا۔ اگلے روز غالباً صبح دس بجے گورنمنٹ کالج سرگودھا کے ساتھ ہماری ٹیم کا پہلا میچ تھا۔ ہاف ٹائم تک کوئی ٹیم گول نہ کر سکی۔ اچانک ریفری میچ روک کر میری طرف آیا اور کہا کہ گورنمنٹ کالج سرگودھا کی ٹیم کے پاس کھلاڑیوں کی مصدقہ فہرست نہیں ہے کیا آپ اس ٹیم کو کھیلنے کی اجازت دیں گے۔ میں نے پوچھا کہ اس سلسلے میں قواعد کیا ہیں۔ ریفری نے بتایا کہ قواعد کے مطابق تو وہ ٹیم نہیں کھیل سکتی۔ میں نے کہا کہ پھر مجھ سے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے؟ قواعد کے مطابق عمل کریں۔ چنانچہ ریفری نے گورنمنٹ کالج سرگودھا کی ٹیم کے خلاف واک اوور دے دیا اس طرح یہ میچ ہم جیت گئے۔ گورنمنٹ کالج سرگودھا کی ٹیم اسی روز سرگودھا واپس چلی گئی۔ ان کے پرنسپل نے چیئرمین لاہور بورڈ سے رابطہ کیا تو ہمارے پرنسپل صاحب نے بتایا کہ میری ٹیم دوبارہ کھیلے گی میں Cheap victory کا قائل نہیں۔ آپ کا پیغام گورنمنٹ کالج جھنگ کے پرنسپل کی وساطت سے مجھے ملا۔ میں نے یہ پیغام کھلاڑیوں تک پہنچایا لیکن اگلے روز بھی گورنمنٹ کالج سرگودھا کی ٹیم نہ پہنچی اور ریفری کو دوبارہ واک اوور دینا پڑا۔ ہمارا اگلا میچ گورنمنٹ کالج جوہر آباد اور پھر اس کے بعد گورنمنٹ کالج جھنگ کے ٹیم کے ساتھ تھا۔ یہ دونوں میچ ہم نے جیت لئے۔ آخری میچ گورنمنٹ کالج میانوالی کی ٹیم کے ساتھ تھا جو ہماری ٹیم نے بڑے مارجن چار یا پانچ گول سے جیتا۔ اس طرح ہمارا کالج زونل چیمپئن قرار پایا۔ ہماری ٹیم کے کھلاڑیوں کے نام یہ تھے۔ (1) مکرم منیر احمد باجوہ (کیپٹن) صاحب (2) مکرم عبدالحلیم ظفر صاحب (3) مکرم اظہر احمد صاحب (4) مکرم راجہ عبدالستار صاحب (5) مکرم نصیر چیمہ صاحب (6) مکرم محمد صدیق صاحب (7) صاحب مکرم عبدالرشید صاحب (8) مکرم نعیم الدین وسیم صاحب (9) مکرم رفیق گوکھوال صاحب (10) مکرم منور احمد صاحب (11) مکرم نیاز مصلح صاحب (12) مکرم عبدالحمید عابد صاحب (13) مکرم عصمت اللہ رندھاوا صاحب (14) مکرم جمشید احمد صاحب (15) مکرم محمد زکریا ورک صاحب (16) مکرم محمد عاقل خان صاحب (گول کیپر) جب گورنمنٹ کالج میانولی کی ٹیم کو شکست دے کر ہماری ٹیم نے زونل چیمپئن شپ حاصل کی تو ایک مقامی نامہ نگار نے اخبار میں اشاعت کے لئے دونوں ٹیموں کی تصویر کھینچی۔ اس تصویر کی ایک کاپی میرے پاس موجود تھی۔ کینیڈا میں مقیم مکرم محمد زکریا ورک جو اس ٹیم کے رکن بھی تھے مجھ سے یہ تصویر حاصل کی۔ آپ نے مجھے بتایا کہ یہ تصویر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی ویب سائٹ پر موجود ہے۔

محترم ڈاکٹر محمد اشرف میلو صاحب

ہمارے نانا جان چوہدری شرف الدین داراپوری صاحب

جب یہ عاجز 1980ء میں وقف کر کے نصرت جہاں سکیم کے تحت افریقہ جانے لگا تو اس وقت کے سیکرٹری نصرت جہاں مولانا محمد اسماعیل منیر صاحب مجھے اور ایک اور ڈاکٹر صاحب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں ملاقات کے لئے لے گئے۔ حضور انور نے ہمارے خاندان کے متعلق پوچھا جب اس عاجز نے بتایا کہ میں چوہدری شرف الدین صاحب کا نواسہ ہوں۔ تو حضور انور مسکرائے اور فرمایا کہ چوہدری شرف الدین صاحب اپنے علاقے کے رئیس آدمی تھے۔

ہمارے نانا جان 1905ء میں ضلع گورداسپور کے گاؤں داراپور میں پیدا ہوئے۔ دریائے بیاس کے کنارے یہ گاؤں قادیان سے کچھ زیادہ دور نہیں تھا۔ اس علاقے میں آپ کی وسیع زمینداری تھی۔ جب حضرت مصلح موعود نے قادیان کے اردگرد کے دیہات میں دعوت الی اللہ کرنے کا ارشاد فرمایا۔ تو مربیان کرام اس علاقے میں دعوت الی اللہ کے لئے آئے۔ علاقے میں نانا جان کے اثر و رسوخ کو دیکھ کر انہوں نے نانا جان کو دعوت الی اللہ کا ٹارگٹ بنایا۔ لوگوں کا خیال تھا کہ اگر نانا جان احمدی ہو گئے تو پورا علاقہ احمدی ہو جائے گا۔ ان کوششوں سے 1937ء میں نانا جان اور ان کے ساتھ ہمارے خاندان کے کچھ اور لوگوں نے خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیت قبول کر لی۔ لیکن نہ صرف یہ کہ پورا علاقہ احمدی نہ ہوا بلکہ آپ کے چھوٹے بھائی جو اس وقت لاہور میں ریلوے میں ملازمت کرتے تھے۔ وہ بھی احمدی نہ ہوئے۔

ہماری والدہ صاحبہ بتاتی ہیں کہ جب چھوٹے بھائی رخصت پر گاؤں آئے تو پورا گاؤں آپ کی حویلی میں اکٹھا ہو گیا کہ دونوں بھائیوں کی لڑائی ہو گی۔ لیکن لڑائی بالکل نہ ہوئی جب ایک بھائی بات کرتا تو دوسرا خاموش ہو جاتا۔ تاہم چھوٹے بھائی کو آخر دم تک احمدیت قبول کرنے کی توفیق نہ ملی۔ نانا جان اور آپ کے ساتھ احمدی ہونے والے خاندان نے فوری طور پر اپنے آپ کو احمدیت کی تعلیم کے مطابق عمل پیرا کر لیا اور پرانے رسم و رواج چھوڑ دیئے۔ اپنوں اور بیگانوں کی طرف سے احمدیت کی مخالفت کا ساری عمر ڈٹ کر مقابلہ کیا احمدی ہونے کے بعد آپ کی دوستی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ ہو گئی ہماری والدہ صاحبہ بتاتی ہیں کہ بعض اوقات ایسا ہوا کہ حضور انور تشریف لائے اور پھر دونوں دوستوں نے دریائے بیاس کے کنارے مرغابی کا شکار کھیلا۔

1947ء میں جبکہ ہر طرف افراتفری کا عالم تھا۔ اردگرد کے دیہات کے مسلمان نانا جان کے گاؤں آ گئے۔ اس علاقے میں مسلمان زیادہ تھے۔ قریب ایک سکھوں کا گاؤں تھا۔ مسلمانوں کو چونکہ ان کی طرف سے خطرہ تھا۔ مسلمان نانا جان سے ان پر حملہ کرنے کی اجازت مانگنے لگے۔ ہماری والدہ صاحبہ کے مطابق سکھوں کے لیڈر نے آ کر نانا جان کے پاؤں پر پگڑی رکھ دی اور وفاداری کا وعدہ کیا۔ لہٰذا نانا جان نے مسلمانوں کو ایسا کرنے کی اجازت نہ دی۔ اس کے باوجود دوسرے علاقوں سے سکھ تیزی سے اس گاؤں میں جمع ہو رہے تھے۔ ان کا مقصد مسلمانوں پر حملہ کرنا تھا۔ ایک رات کو سکھوں نے اپنے گاؤں سے نانا جان کے گاؤں کی طرف منہ کر کے فائرنگ شروع کر دی۔ ادھر نانا جان نے بھی جواباً ان کی طرف فائرنگ کا جواب فائرنگ سے دینا شروع کر دیا۔ ان کی طرف سے پانچ یا چھ بندوقوں کا اکٹھا فائر ہوتا تھا۔ نانا جان کی طرف سے جواباً ایک بندوق کا فائر ہو رہا تھا۔ جب نانا جان کے پاس کارتوس ختم ہو گئے۔ تو فائرنگ کا جواب نہ آنے پر سکھوں نے اپنا سنکھ بجایا کہ ہم نے چوہدری شرف الدین کو ہلاک کر دیا ہے۔ لیکن سکھوں کو حملہ کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔ صبح کے وقت جب کشیدگی بہت بڑھ گئی تو حکام کو اطلاع ہو گئی۔ ایک فوج کا دستہ آ گیا ہے۔ خوش قسمتی سے اس کا صوبیدار مسلمان تھا۔ اس نے مسلمانوں کو بحفاظت گورداسپور شہر کے عارضی کیمپ میں پہنچا دیا۔ اس وقت مسلمانوں کا خیال تھا کہ ہم نے چند ہفتے کے بعد واپس آ جانا ہے۔ نانا جان نے سوچا کہ اگر اس طرح علاقہ چھوڑ کر چلے گئے تو واپس آ کر سکھوں کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہیں گے۔ لیکن عزیزوں اور دوستوں نے سمجھایا کہ یہاں اب مقابلے کی کوئی صورت نہیں ہے۔ گورداسپور کیمپ میں نانا جان کو عارضی طور پر علیحدہ گھر دیا گیا۔ پاکستان آ کر آپ نے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے گاؤں رلیو کے میں سکونت اختیار کی۔

ابھی زمین بھی الاٹ نہیں ہوئی تھی کہ نانا جان فرقان فورس میں شامل ہو کر کشمیر چلے گئے۔ وہاں پہ ایک مرتبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ پرانی دوستی کی وجہ سے حضور انور نے نانا جان کو علیحدہ ملاقات کے لئے بلوا بھیجا۔ نانا جان نے اس ملاقات کا حال خود مجھے بتایا۔ آپ کے الفاظ میں ’’میں نے ملیشیا کی شلوار اور قمیص پہنی ہوئی تھی۔ کپڑے بھی کوئی اتنے صاف نہیں تھے۔ حضور انور ایک لمبے ہال کے ایک کونے میں پاکستانی فوج کے ایک میجر کے پاس بیٹھے خشک پھل کھا رہے تھے۔ مجھے دیکھ کر حضور انور نے جلدی سے آ کر گلے لگا لیا اور ساتھ لے جا کر اپنے ساتھ بٹھا لیا اور میجر کے ساتھ ان الفاظ میں تعارف کرایا کہ یہ صاحب اپنے علاقے کے بڑے زمیندار ہیں لیکن سب کو چھوڑ چھاڑ کر خدمت کے لئے آ گئے ہیں۔‘‘

پاکستان آنے کے بعد نانا جان نے اپنے اثر و رسوخ استعمال کر کے کئی اغوا شدہ مسلمان عورتوں کی بازیابی میں مدد کی۔ پاکستان آنے کے تھوڑے عرصہ بعد تحصیل ڈسکہ کے قصبہ بھوپال والا میں مہاجرین اور مقامی لوگوں کا زمین پر جھگڑا ہو گیا۔ ثالث کے ذریعہ گورنمنٹ کی طرف سے فیصلہ کرانے کا مشورہ دیا گیا۔ ایک نمائندہ گورنمنٹ کی طرف سے تھا۔ مقامی لوگوں نے اپنے علاقے کے ایک زمیندار کو اپنا نمائندہ مقرر کر لیا۔ مہاجرین مختلف علاقوں سے آئے ہوئے تھے۔ لیکن انہوں نے نانا جان کو اپنی طرف سے نمائندہ بنا لیا۔

فیصلہ والے دن بہت سے لوگ ایک کھلے میدان میں اکٹھے ہو گئے نانا جان نے فیصلہ پڑھ کر سنایا۔ سب لوگوں نے بیک زبان ہو کر کہا کہ انصاف ہوا ہے۔

نانا جان نے خود مجھے اس فیصلے کے متعلق بتایا کہ انہوں نے فیصلہ کرتے وقت ایک کھیت کی حالت کو ذہن میں رکھا۔ یعنی زمین کی زرخیزی، پانی کی سہولت، فصل کی حالت، فصل کی قسم، مارکیٹ میں فصل لے جانے کی سہولت اور فصل کی قیمت وغیرہ وغیرہ۔

اس فیصلے کے بعد اس نئے علاقے میں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے نانا جان کی عزت میں خاطر خواہ اضافہ ہو گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نانا جان کے ساتھ ہمیشہ محبت اور شفقت کا سلوک فرمایا اور آخر دم تک دوستی کا بھرم رکھا۔ ہمارے خالد چوہدری نثار احمد صاحب آف ڈیفنس لاہور بتاتے ہیں۔ کہ جس دن حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا خلافت کے عظیم روحانی مرتبہ کے لئے انتخاب ہوا۔ قصر خلافت کے احاطہ میں بہت سے احباب جمع تھے۔ آپ بھی نانا جان کے ساتھ کھڑے تھے۔ حضور انور جب قصر خلافت سے نکل کر گاڑی میں بیٹھنے لگے تو حضور انور کی نظر نانا جان پر پڑی۔ حضور انور نے اسی وقت پھر کمال شفقت سے اپنے پرانے دوست کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ نانا جان نے ساری عمر آپ کے اپنے الفاظ میں ’’غریب کی مدد کی اور مظلوم کا ساتھ دیا۔‘‘

ایک لمبی دل کی بیماری کے بعد آپ نے اگست 1982ء میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ محض اپنے فضل سے جنت میں آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کی نسلوں کو بھی آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ماخوذ

دس خطرناک ترین جانور اور بچاؤ کے طریقے

1۔ملیریا کا مچھر

ملیریا کا باعث بننے والے پیراسائیٹ منتقل کرنے کے باعث دنیا کے سب سے خطرناک جانداروں میں پہلے نمبر پر ہیں۔جن کے باعث ہر سال بیس لاکھ سے زائد افراد ملیریا کے باعث موت سے دوچار ہوتے ہیں ۔اس کے علاوہ ہر سال سات کروڑ سے زائد افراد مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے باعث بیمار ہوتے ہیں ۔دنیا کا کوئی خطہ مچھروں سے محفوظ نہیں حتیٰ کہ جاپان اور برطانیہ جیسے ترقی یافتہ ممالک میں بھی ہر سال ملیریا کے باعث اموات واقع ہوتی ہیں۔

بچاؤ کے طریقے

مچھروں سے بچاؤ کے لئے متعدد طریقوں کی سفارش کی جاتی ہے جن میں مچھر دانی، میٹس ،جلیبی اور جسم پر لگائے جانے والے مچھر مار تیل کا استعمال کرنے کے علاوہ ایسی احتیاط تدابیر ہیں جن سے مچھروں کو پیدا ہونے سے روکا جاتا ہے مثال کے طور پر گھر میں کہیں بھی فالتو پانی کھڑا نہ ہونے دیا جائے گھر میں کوئی لان یا کیاریاں ہونے کی صورت میں مچھر مار دوائی کا چھڑکاؤ کیا جائے۔

2۔ایشیائی کوبرا

دنیا کے خطرناک ترین جانوروں میں ایشیائی کوبرا دوسرے نمبر پر ہے۔ایشیائی کوبرا کا زہر سب سے مہلک زہر میں شمار نہیں ہوتا تاہم دنیا میں سانپوں کے ڈسنے سے ہونیوالی پچاس ہزار اموات میں سب سے زیادہ اموات ایشیائی کوبرا کے ڈسنے سے ہوتی ہیں ۔ایشیائی کوبرا کی اوسط لمبائی ایک میٹر کے قریب ہوتی ہے۔

بچاؤ کے طریقے

جن علاقوں میں ایشیائی کوبرا پایا جاتا ہے وہاں کے لوگوں کو چاہئے کہ جنگلوں اور کھیتوں میں کام کرتے ہوئے ہمیشہ لانگ بوٹ پہنیں اور احتیاط سے دیکھ بھال کے کام کریں ۔کوبرا کا سامنا ہونے کی صورت میں اسے مشتعل کرنے اور اس کے قریب جانے سے گریز کریں اور ساکت کھڑا ہو جائیں تاکہ وہ اپنا راستہ بدل سکے۔ کوبرا کو پکڑنے کی کوشش نہ کریں اور اس کام کو کسی ماہر سپیرے پر ہی چھوڑ دیں۔کوبرا سے ڈسے جانے کی صورت میں فوری طور پر طبی امداد اور دافع زہر دوا کا استعمال کریں۔

3۔بچھو

بچھو کے کاٹنے کے باعث ہونیوالی اموات کی اصل تعداد اعدادوشمار سے کہیں زیادہ ہے۔ کیونکہ ان کے کاٹنے کے زیادہ تر واقعات دوردراز علاقوں میں پیش آتے ہیں جہاں ان کے کاٹے کی دوا بھی دستیاب نہیں ہوتی ۔تاہم بچھوؤں کی انداز اً 1500 اقسام میں سے محض 25 کے قریب ہی خطرناک سمجھی جاتی ہیں۔بچھو کے کاٹے کے سالانہ آٹھ سو سے دو ہزار واقعات پیش آتے ہیں ۔بچھو دنیا بھر بالخصوص افریقہ، وسطی ایشیا اور امریکہ میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔بچھو کا زہر اس کی دم پر ایک نوکدار تھیلی میں پایا جاتا ہے۔سب سے زیادہ خطرناک بچھو افریقہ کا سپٹنگ سکارپین یعنی زہر تھوکنے والا بچھو ہے جو ایک میٹر تک زہر کو پھینکنے کی طاقت رکھتا ہے۔

بچاؤ کے طریقے

بچھو رات کے وقت متحرک ہوتے ہیں اور دن میں زمین میں موجود سوراخوں اور بلوں میں پڑے سوئے رہتے ہیں ۔ اگر آپ زمین کے قریب سوتے ہیں یا کسی کچے گھر میں رہتے ہیں تو سونے اور پہننے سے پہلے اپنے بستر اور کپڑوں کو جھاڑ لیں۔ جوتے پہننے سے پہلے بھی ان کو جھاڑ لیں ۔ رات کے وقت محتاط رہیں اور موٹی جرابیں یا جوتے پہن کر باہر نکلیں۔

4۔شیر

بلی کے خاندان سے تعلق رکھنے والے تمام جانور یعنی ببر شیر، شیر، تیندوا، باگھ، چیتا وغیرہ خطرناک جانوروں کی فہرست میں چوتھے نمبر پر ہیں ۔انسانوں کے ہاتھوں اپنی قدرتی گاہوں کی تباہی اور شکار کی کمی کے باعث شیروں کے انسانوں پر حملوں کے تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ بالخصوص شمالی امریکہ کے پہاڑی شیروں اور بنگال کے باگھوں کے ہاتھوں انسانوں پر حملے کے واقعات بڑھ رہے ہیں ۔افریقہ کے شیر اگرچہ سب سے بڑے اور خطرناک ہیں تاہم اگر سفاری پارک کی سیر کرنے والے ان کو گاڑیوں میں بیٹھ کر دیکھیں اور گاڑی سے باہر نکل کر ان کے قریب جانے سے گریز کریں تو وہ سو فیصد محفوظ ہیں ۔ امریکہ اور کینیڈا کے کئی قومی پارکوں میں پہاڑی شیر پائے جاتے ہیں اور ہر سال چھ کے قریب حملوں میں ملوث پائے جاتے ہیں ۔ دنیا بھر میں شیروں کے انسانوں پر حملوں کے ہر سال آٹھ سو کے قریب واقعات پیش آتے ہیں ۔شیر افریقہ ،ایشیا اور شمالی امریکہ میں پائے جاتے ہیں۔

بچاؤ کے طریقے

شیر اگر آپ کے سامنے ہو تو اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے کھڑے رہیں اور ادھر ادھر نہ دیکھیں اگر آپ نے کوئی کوٹ وغیرہ پہنا رکھا ہے تو خود کو بڑا ظاہر کرنے کیلئے کوٹ کو پھیلا لیں ۔شیر بالخصوص پہاڑی شیر اپنے سے بڑی چیز پر حملہ کرنے سے کتراتے ہیں ۔مڑنے یا بھاگنے کی کوشش نہ کریں ایسا کرنے کی صورت میں آپ شیر کو حملے کی دعوت دیں گے ۔شیر پر چیخیں اور پتھر پھینکیں ۔اگر شیر آپ کو پکڑ لے تو اس کی آنکھ اور ناک پر وار کریں۔

5۔مگرمچھ

مگرمچھ قبل از تاریخ کے خوفناک ترین گوشت خور جانور ہیں جو انسانی گوشت کو پسند کرتے ہیں ۔شمالی امریکہ، دریائے نیل اور ایمزون کے مگرمچھ خطرناک ترین ہوتے ہیں ۔مگرمچھوں کے باعث ہونیوالی انسانی ہلاکتوں کی تعداد اعدادوشمار سے زیادہ ہے کیونکہ عموماً ان کے حملوں کے واقعات دوردراز علاقوں میں پیش آتے ہیں ۔مگرمچھ عام طور پر پانی کے اندر چھپے رہتے ہیں اور موقع ملتے ہی حملہ کر دیتے ہیں ۔مگرمچھ راکٹ کی رفتار سے اپنے شکار پر جھپٹتے ہیں جس کے باعث شکار حواس باختہ ہو جاتا ہے۔اس کے بعد وہ اپنے شکار کو پانی میں اپنے ساتھ الٹتے پلٹتے ہیں۔تاکہ وہ بالکل بھی فرار ہونے کے قابل نہ رہے۔مگرمچھوں کے حملوں کے ہر سال چھ سو سے آٹھ سو واقعات پیش آتے ہیں ۔مگرمچھ افریقہ، آسٹریلیا اور براعظم امریکہ میں پائے جاتے ہیں

بچاؤ کے طریقے

ان پانیوں میں مت نہائیں جن میں مگرمچھ پائے جاتے ہیں ۔مگرمچھ عام طور پر گرم پانی میں پائے جاتے ہیں اور ایسے پانی میں نہانے کو جی چاہتا ہے لیکن یاد رکھیں مگرمچھ آپ کو پانی میں نہاتے ہوئے دیکھ رہے ہوتے ہیں اور اس کے بعد آپ خود ہی سوچ سکتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے ۔ اگر بدقسمتی سے مگرمچھ نے آپ کو پکڑ لیا ہے تو زور زور سے چیخیں اور اس کی آنکھوں پر وار کرنے کی کوشش کریں۔

6۔ہاتھی

بظاہر دوست اور معصوم دکھائی دینے والے اس جانور کی سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ اس کا دماغ کسی وقت بھی گھوم سکتا ہے ۔انسانوں کے ہاتھوں ہاتھیوں کی پناہ گاہوں کی تباہی اور خوراک کی کمی کے باعث غضب ناک ہاتھیوں کے حملوں میں ہر سال بڑی تعداد میں لوگ مارے جاتے ہیں ۔ہاتھی ایک ایسا جانور ہے جس کے موڈ کے بارے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ ہاتھیوں کے باعث چڑیا گھروں کے کئی ایسے نگران بھی مارے جا چکے ہیں جو پندرہ پندرہ سال سے ان کے ساتھ تھے اعدادوشمار کے مطابق ایسے ہاتھیوں کا دماغ اچانک پھر جاتا ہے جو بہت اچھی طرح سدھائے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہاتھیوں کو کچھ پتہ نہیں چلتا کہ ان کی ایک حرکت سے کتنا نقصان ہو چکا ہے ۔ہاتھیوں کے حملوں کے باعث ہر سال تین سو سے لیکر پانچ سو تک مہلک واقعات پیش آتے ہیں ۔ہاتھی افریقہ اور ایشیا بالخصوص بھارت میں پائے جاتے ہیں۔ہاتھی اپنے باہر نکلے دانتوں کے ذریعے مدمقابل پر حملہ کرتے ہیں اور اپنی جسامت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مدمقابل کو کچل ڈالتے ہیں۔

بچاؤ کے طریقے

ہاتھی کے سامنے آنے کی کوشش نہ کریں ۔اگر ہاتھی سے سامنا ہو بھی جائے تو اسے مشتعل یا متوجہ کرنے کی کوشش نہ کریں ۔اگر آپ محسوس کریں کہ ہاتھی آپ پر حملہ کر سکتا ہے تو جس قدر ہو سکے شور مچائیں اور اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کریں ۔بصورت دیگر درخت پر چڑھ جائیں اور اس مقصد کیلئے ہو سکے تو مضبوط اور بڑے درخت کا انتخاب کریں تاکہ ہاتھی اسے گرا نہ سکے۔

7۔دریائی گھوڑا

بظاہر تو یہ جانور ایک عظیم الجثہ، سست اور کاہل جانور دکھائی دیتا ہے اور کہیں سے انسانوں کو چیرنے پھاڑنے والا درندہ دکھائی نہیں دیتا لیکن اپنے آرے جیسے دانتوں اور چار فٹ تک کھلنے والے منہ کے باعث یہ انسان سمیت کسی بھی جانور کی ہڈی پسلی ایک کر سکتا ہے ۔اگر تنگ کیا جائے تو یہ جانور انتہائی جارح اور متشدد ثابت ہوتا ہے اور اسے افریقہ کے خطرناک ترین جانوروں میں شمار کیا جاتا ہے۔دریائی گھوڑوں کے باعث ہر سال سو سے ڈیڑھ سو ناخوشگوار واقعات پیش آتے ہیں۔ یہ افریقہ کی جھیلوں ،دریاؤں اور کیچڑ سے بھری ندیوں میں پایا جاتا ہے۔عام طور پر یہ اس وقت خطرناک ہو جاتا ہے جب اس کے گہرے پانی میں جانے کی کوئی رکاوٹ ڈالی جائے یا کوئی چیز اس کے اور اس کے بچھڑے کے درمیان حائل ہو۔دریائی گھوڑے کشتیاں الٹ کر انسانوں پر حملہ کرنے کے حوالے سے بدنام ہیں۔بنیادی طور پر یہ سبزی خور ہونے کے باوجود بعض اوقات گوشت خوری کرتے بھی پائے جاتے ہیں۔

بچاؤ کے طریقے

دریائی گھوڑے کو کبھی مشتعل یا حیران نہ کریں۔ اگر کشتی میں سفر کے دوران کیچڑ کے

قریب آپ کا دریائی گھوڑے سے سامنا ہوجائے توکشتی کو سائیڈ پر زور زور سے چپو مار کر آواز پیدا کریں اور جانور کو گہرے پانی میں جانے کا موقع دیں۔ خشکی پر یہ جانور خود کو زیادہ خطرے میں محسوس کرتے ہیں اس لئے ایسی صورت میں انہیں ہرگز مشتعل نہ کریں اور نہ ان کا راستہ روکیں۔

8۔جیلی فش

جیلی فش ہے جو سمندر میں پائی جاتی ہے انسانوں کو ڈنک مارنے کے حوالے سے بدنام ہے۔ جیلی فش عام طور پر سمندر میں بہاؤ کے ساتھ خود بخود بہنے والی مخلوق ہے۔ جو اپنے آگے کو ابھرے ہوئے سینگ جیسے اعضاء کی مدد سے اپنے شکار کو پکڑتی ہے۔ جیلی فش اگر کسی کو کاٹ لے تو شدید درد ہوتا ہے۔ باکس جیلی فش دنیا کی سب سے زہریلی سمندری مخلوق سمجھی جاتی ہے۔ جس کا ایک ڈنک آدمی کو چند منٹوں میں موت کے گھاٹ اتار سکتا ہے۔ سمندر میں زیادہ اموات اسی مچھلی کے ڈسنے سے ہوتی ہیں۔ جیلی فش کے باعث ہر سال سو کے قریب ناخوشگوار واقعات پیش آتے ہیں یہ زیادہ تر شمالی آسٹریلیا، پاپوانیوگنی، ملائیشیا، انڈونیشیا، تھائی لینڈ اور ویت نام کے سمندروں میں پائی جاتی ہے۔

بچاؤ کے طریقے

جن علاقوں میں جیلی فش پائی جاتی ہے وہاں سمندر میں نہاتے ہوئے ڈنک سے بچاؤ کا سوٹ پہنیں۔ اگر آپ کو کوئی جیلی فش خدانخواستہ کاٹ لے تو فوری طور پر پانی سے باہر آجائیں اور متاثرہ مقام پر سرکہ لگائیں کریڈیٹ کارڈ یا کسی چھری یا کسی بھی اس قسم کی چیز سے ڈنک کو نکالیں۔

9۔شارک

ہالی وڈ کی فلموں ''جاز'' اور ''ڈیپ بلیوسی'' کی وجہ سے شارک بہت بدنام ہے تاہم یہ بلا جواز نہیں۔ عام طور پر لگتا ہے کہ گریٹ وائٹ شارک کا انسانوں پر بلا اشتعال حملوں میں زیادہ ملوث پائی جاتی ہیں تاہم اعداد و شمار کے مطابق اس معاملے میں وہ بل bull شارک سے پیچھے ہیں جو زیادہ جارحانہ رویے کی حامل ہوتی ہیں۔ شارک کی 360 اقسام میں چار خطرناک سمجھی جاتی ہیں جن میں ٹائیگر، گریٹ وائٹ، اوشیانیک وائٹ ٹپ اور بل شارک شامل ہیں۔ تاہم شارک کے حملوں کے زیادہ واقعات کے مقابلے میں جانی نقصان کی تعداد بہت کم ہے۔ شارک مچھلی کے حملوں کے ہر سال سو کے قریب واقعات ہوتے ہیں۔ یہ فلوریڈا، آسٹریلیا، ہوائی اور جنوبی افریقہ میں پائی جاتی ہیں۔

بچاؤ کے طریقے

پانی میں زرد یا ملتے رنگ کا سوٹ مت پہنیں کیونکہ شارک کی نظر تیز ہوتی ہے اور یہ رنگ اسے مشتعل کرتے ہیں۔ اگر آپ کے زخم لگ چکا ہے اور خون بہہ رہا ہے تو فوری طور پر پانی سے نکل جائیں کیونکہ شارک مچھلیاں خون کی بو میلوں دور سے سونگھ لیتی ہیں۔ سمندری پانی میں گروپ کی صورت میں نہائیں کیونکہ اکیلے ہونے کی صورت میں شارک کے حملے کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ اگر شارک آپ کو پکڑ لے تو اس کی ناک، آنکھوں اور گلپھڑوں پر وار کریں کیونکہ یہ اس کے نازک حصے ہوتے ہیں۔

10۔ریچھ

اگر آپ کا ریچھ سے سامنا ہوجائے اور وہ اپنے پچھلے پیروں پر سیدھا کھڑا ہوجائے تو سمجھ لیں آپ خطرے میں ہیں۔ ریچھ کی تمام تر دہشت کے باوجود اعداد و شمار یہی بتاتے ہیں کہ اگر ریچھ حملہ کردے تو زیادہ امکان یہی ہوتا ہے کہ آپ زندہ بچ جائیں گے صرف کینیڈا میں 2005ء کے دوران ریچھ کے حملوں کے پانچ واقعات ہوئے اور ریچھ کی قدرتی پناہ گاہوں میں انسانی مداخلت اور خوراک کی کمی کے باعث یہ واقعات بڑھ رہے ہیں ریچھ کے حملوں کے ہر سال پانچ سے دس واقعات ہوتے ہیں۔ ریچھوں کی کئی قسمیں ہیں تاہم سب ہی خطرناک نہیں۔ یہ جانور زیادہ تر شمالی امریکہ اور کینیڈا اور قطب شمالی اور روس میں پایا جاتا ہے۔ یہ قطبی، سیاہ اور بھورے ریچھ زیادہ خطرناک ہوتے ہیں۔ ریچھ کے حملوں کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں جن میں بھوک بھی شامل ہے۔ لہٰذا آپ اگر اپنے کیمپ سے دور ہیں تو اپنے پاس کھانے پینے کی کوئی شے ضرور رکھیں۔

بچاؤ کے طریقے

اگر آپ کا کسی بپھرے ریچھ سے سامنا ہوجائے جو پھنکار رہا ہو، پچھلی ٹانگوں پر کھڑا ہو، آپ کو ڈرا رہا ہو یا زمین پیٹ رہا ہو تو سمجھ جائیں کہ آپ خطرے میں ہیں۔ اس موقع پر آپ ریچھ پر نظر رکھتے ہوئے آہستہ آہستہ پیچھے ہٹتے جائیں۔ بھاگنے کی کوشش مت کریں اگر اس کے باوجود ریچھ آپ کی جانب بڑھے تو شور مچائیں اور اس پر پتھر یا کوئی لکڑی وغیرہ برسائیں اور پیچھے ہٹنا جاری رکھیں۔ اگر ریچھ آپ کو پکڑ چکا ہو تو جد و جہد کریں اور اس کی آنکھوں پر وار کریں کیونکہ اس صورت میں آپ کے بچنے کا امکان زیادہ ہوگا نہ کہ آپ پہلے ہی مردہ بن کر لیٹ جائیں جس طرح دو دوستوں کی کہانی میں بین ریچھ کے سامنے مردہ بن کر لیٹ گیا تھا اور ریچھ اسے سونگھ کر آگے چل دیا تھا۔ یہ صرف کہانی ہے۔ اس پر عمل کی غلطی نہ کریں۔

(سنڈے ایکسپریس 8، مارچ 2009ء)

☆☆☆

مکرم منور اقبال مجوکہ صاحب

''اے میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو''
جو تعلق قائم رکھتا ہے وہ سرسبز رہتا ہے

ازل سے یہ ہوتا آیا ہے کہ خدا کے برگزیدہ بندوں کو صاحب تقویٰ لوگوں نے ان کے پاکیزہ کلام سے پہچانا۔ اللہ تعالیٰ کا فرستادہ جب بھی بولتا ہے اس میں خدا کی رضا شامل ہوتی ہے ان کا کلام ہمیشہ دنیا کے لئے مشعل راہ کا کام دیتا ہے۔

اس دور میں حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ کلام پڑھنے سے اندازہ ہو جانا چاہئے کہ یہ کلام ایک عام انسان کا کلام نہیں ہے بلکہ اس کے اندر خدا بولتا ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے اپنی جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا

''اے میرے عزیزو، میرے پیارو، میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو'' (فتح اسلام ص 34)

اس گیارہ الفاظ کے جملہ پر غور کریں تو فصاحت و بلاغت کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا نظر آئے گا۔ اس ایک جملہ میں جہاں بشارتیں ہیں وہیں انذار بھی ہے ایک عاجز انسان جب اپنی استطاعت کے مطابق اس پر غور کرتا ہے تو دنگ رہ جاتا ہے کہ ایک جملہ اپنے اندر کیا کچھ نہیں رکھتا۔ آیئے ذرا مل کر غور کریں۔

اپنے آپ کو درخت اور جماعت کو سرسبز شاخوں کا نام دے کر آپ نے ہمیں یہ سبق دیا کہ اگر شاخ درخت کے ساتھ لگی رہے تو اس پر پھل لگیں گے اس پر پھول بھی لگیں گے اور شگوفے کھلیں گے اور یہ چھاؤں بھی دے گی اس کی اگر قلم لگائی جائے گی تو وہ بھی اسی درخت کی خوبیوں سے مزین ہوگی اس کے سایہ سے مخلوق خدا بلا استثناء فیض پائے گی۔ اس کا ہر حصہ کسی نہ کسی رنگ میں مخلوق خدا کو فیض پہنچائے گا یعنی اس کی فیض رسانی میں اپنے اور پرائے کی تخصیص نہیں ہوگی۔

درخت کبھی فیض حاصل کرنے والوں کو دھتکارتا نہیں، چاہے وہ اس پر کلہاڑی ہی کیوں نہ چلا رہا ہو یا درانتی سے اس کی نرم نرم شاخوں کو ہی کیوں نہ کاٹ رہا ہو۔ وہ پھر بھی اسے اپنے سائے میں پناہ دے دیتا ہے۔

خدا تعالیٰ کی طرف سے درخت کی فطرت میں محبت اور فیض رسانی ہی لکھی ہے نفرت نہیں۔ اب دوسری طرف نظر ڈالیں تو انذار کا مضمون بھی کھل کر سامنے آجاتا ہے یعنی وہ ڈال جو درخت سے الگ ہوگی ہر حال میں بالآخر آگ کا ایندھن بنے گی یا پھر پاؤں کے نیچے مسل کر خاک ہو جائے گی وقتی طور پر اس کو خوبصورت بنا کر پیش کیا جا سکتا ہے یا اس کی نمائش کی جا سکتی ہے لیکن انجام آگ ہی ہوگا۔

تناور درخت کو ایک خطرہ ہر وقت لگا رہتا ہے کہ حوادث زمانہ سے بعض اوقات اس کی بڑی بڑی اور بظاہر مضبوط ٹہنیاں یا شاخیں ٹوٹ جایا کرتی ہیں لیکن اس میں بھی ایک بشارت موجود ہے۔ قانون قدرت ہے کہ جہاں سے ٹہنیاں یا شاخیں ٹوٹتی ہیں وہیں پر ہری بھری صحت مند کونپلیں ہمیشہ گچھوں کی صورت میں پھوٹتی ہیں اور ایک سے ہزار ہونے کا وعدہ اپنی پوری شان سے جلوہ گر ہوتا ہے۔ ہرے بھرے درختوں پر کمزور پیلے پتوں کا لگنا بعید از قیاس نہیں اور وہ ہمیشہ اپنی بدنمائی کی وجہ سے دور سے ہر ایک کو نظر آتے ہیں نیز مخالف کی انگشت نمائی کا باعث بنتے ہیں لیکن خدا کی تقدیر میں یہ بات شامل ہے کہ وہ کمزور پتے زیادہ دیر تک درخت سے جڑے نہیں رہ سکتے بلکہ خود بخود ٹوٹ کر علیحدہ ہو جانا ان کا مقدر ہے۔ انجام کار یا تو وہ پاؤں کے نیچے مسلے جائیں گے یا پھر آگ کا ایندھن بن کر اپنے انجام کو پہنچیں گے۔

درخت کی کچھ شاخیں ایسی بھی ہوتی ہیں جو مالک کی مرضی یا اس کے مقرر کردہ دائرہ سے باہر نکلنے لگتی ہیں ان کے لئے مالک کی پہلی کوشش یہ ہوتی ہے کہ ان کو موڑ کر اس دائرہ کے اندر لائے جو خوبصورتی کا معیار قائم رکھنے کے لئے تجویز کیا گیا ہے لیکن اگر وہ شاخ یا شاخیں اس دائرہ کے اندر نہ ٹھہر سکیں تو ان کا وہ حصہ جو سرکشی پر آمادہ ہو جاتا ہے مالک کے حکم سے کاٹ دیا جاتا ہے اور بقیہ شاخ کو مقرر کردہ دائرہ کے اندر رہ کر پھولنے پھلنے کا موقعہ یا مواقع فراہم کر دیئے جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ مالک یوم الدین کے حضور ہمارا اور ہماری آنے والی نسلوں کا شمار قیامت کے دن تک سرسبز شاخوں میں ہی ہوتا رہے۔ (آمین)

دو رکعت نفل نماز

حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد ان کی بیوہ نے گواہی دی کہ آپ کبھی گھر سے باہر نہیں جاتے تھے جب تک کہ دو رکعت نفل نماز نہ ادا کرلیں۔ اسی طرح جب بھی گھر میں داخل ہوتے تھے تو آپ کا پہلا کام یہ ہوتا تھا کہ وضو کر کے دو رکعت نفل نماز ادا کیا کرتے تھے۔

(الاصابہ فی تمییز الصحابہ جز 4 ص 66۔ از: ابن حجر عسقلانی، دار احیاء التراث العربی بیروت)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 104930 میں تنویر احمد

ولد محمد افضل قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104931 میں محمد احمد

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104932 میں گلفام احمد

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔گلفام احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2

عثمان احمد گوندل ولد مجید احمد

مسل نمبر 104933 میں سعید احمد طاہر

ولد بشیر احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104934 میں احتشام الحسن

ولد بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔احتشام الحسن گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104935 میں جنید اسلام

ولد عبد السلام قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جنید اسلام گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104936 میں اسد بلال باجوہ

ولد حبیب اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسد بلال باجوہ گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104937 میں اسامہ فضل

ولد فضل محمد بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسامہ فضل گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104938 میں وقاص الرحمٰن خالد

ولد لطف الرحمٰن طاہر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وقاص الرحمٰن خالد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104939 میں شکیل احمد

ولد سلیم احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شکیل احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104940 میں محمد ذیشان احمد

ولد مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ڈوگر وصیت 21797

مسل نمبر 104941 میں محمد جبران

ولد انوار الحق قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد جبران گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104942 میں عمر رحمٰن

ولد طاہر رحمٰن قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر رحمٰن گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منیب وصیت 48686 گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد منصور وصیت 51567

مسل نمبر 104943 میں شیراز احمد

ولد غلام احمد جاوید قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیراز احمد گواہ شدنمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر2 فرحان احمد وصیت 78666

مسل نمبر 104944 میں سید وجیہہ الدین

ولد سید عبد الکریم طاہر قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید وجیہہ الدین گواہ شدنمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104945 میں سید سلمان شاہد

ولد سید شاہد احمد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سید سلمان شاہد گواہ شدنمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104946 میں محمد زید

ولد محمد شفیق قیصر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد زید گواہ شدنمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104947 میں محمد افضال

ولد محمد اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد افضال گواہ شدنمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر2 ریحان احمد ولد نور حسین

مسل نمبر 104948 میں ذیشان احمد

ولد عارف احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ذیشان احمد گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر2 صدام حسین ایوبی وصیت 85120

مسل نمبر 104949 میں اسامہ موعود

ولد نور احمد قوم جٹ سندھو پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔اسامہ موعود گواہ شد نمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104950 میں ارسلان احمد طاہر

ولد محمد اسحاق طاہر قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ارسلان احمد طاہر گواہ شدنمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر2 سعید احمد فرخ وصیت 44984

مسل نمبر 104951 میں اسامہ مسعود

ولد مسعود احمد طاہر قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔اسامہ مسعود گواہ شدنمبر1 ایاز احمد منصور وصیت 51567 گواہ شدنمبر2 قمر سلیمان ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 104952 میں غیور احمد

ولد شیخ عبد الرافع مقرب قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔غیور احمد گواہ شدنمبر1 شیخ محمد ممتاز اقبال ولد شیخ عبد الرافع مقرب گواہ شدنمبر2 شیخ وقار احمد طاہر ولد شیخ عبد الرافع مقرب

مسل نمبر 104953 میں رانا فرہاد اعظم

ولد رانا محمد اعظم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا فرہاد اعظم گواہ شد نمبر1 رانا محمد اعظم ولد رانا بینامین گواہ شدنمبر2 سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار

مسل نمبر 104954 میں رضیہ پروین

زوجہ ذکی ءاللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی19 گرام 490. ملی گرام اندازاً مالیت-/47750 روپے(2)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رضیہ پروین گواہ شد نمبر1 ذکی ءاللہ ولد محمود احمد گواہ شدنمبر2 سہیل احمد منیر ولد منیر احمد جاوید مرحوم

مسل نمبر 104955 میں نادیہ حفیظ

بنت حفیظ احمد طاہر قوم ہنجرا پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔نادیہ حفیظ گواہ شد نمبر1 حفیظ احمد طاہر ولد عبدالرشید گواہ شدنمبر2 عدنان حفیظ ولد حفیظ احمد طاہر

مسل نمبر 104956 میں فوزیہ نورین

زوجہ مرزا اشرف قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور وزنی $23\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت-/893000 روپے (2) چاندی زیور وزنی 10 تولے اندازاً مالیت-/8500 روپے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی ۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔فوزیہ نورین گواہ شدنمبر1 خواجہ اعجاز احمد ولد خواجہ محمد طفیل گواہ شدنمبر2 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد

مسل نمبر 104957 میں طاہر نصیر

ولد نصیر احمد جاوید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ انور آباد جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-08-01

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔طاہرنصیر گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد غازی ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 عبدالاعلیٰ نجیب ولد منظور احمد

مسل نمبر 104958 میں ثریا بیگم

زوجہ مجید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اور p/o صدر کینٹ تحصیل وضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/500روپے (2)طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیت-/190,000 روپے (3)زرعی زمین (میں $\frac{1}{8}$ حصہ)برقبہ 4 کنال 9مرلے واقع اوراضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت-/56000 روپے(4)رہائشی مکان(میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 7مرلے واقع اوراضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت-/45000 روپے (5)رہائشی پلاٹ (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) برقبہ 14مرلے واقع اوراضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت-/25000روپے (6) زمین (از ترکہ والد) برقبہ ایک کنال واقع بھاگو بھٹی ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت-/125000 روپے (7) نقد رقم مبلغ -/100,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد نبی بخش گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد مجید احمد

مسل نمبر 104959 میں امتہ المتین

بنت محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ سدھواں نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)نقد رقم مبلغ -/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 نوید احمد سدھو ولد بشیر احمد سدھو گواہ شد نمبر 2 مسعود تحسین ولد بشیر احمد

مسل نمبر 104960 میں محمد عمر

ولد محمد دین قوم بھٹی پیشہ ریٹائرڈ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 26 تحصیل ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر اداشدہ مبلغ-/25000 روپے(2)نقدرقم مبلغ-/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3700 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عمر گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد نیر وصیت 33981 گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد دین

مسل نمبر 104961 میں رقیہ بیگم

زوجہ محمد ادریس قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 26 تحصیل ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر وصول شدہ مبلغ-/20,000 روپے(2)طلائی زیور وزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ اندازاً مالیت-/60,000 روپے (3)چاندی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت-/2000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔رقیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد نیر وصیت 33981 گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد دین

مسل نمبر 104962 میں کامران سجاد

ولد ماسٹر محمد سجاد قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن p/o لنگے تحصیل وضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔کامران سجاد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد طیب ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 انس نعیم ولد محمد عارف

مسل نمبر 104963 میں بشریٰ بیگم

زوجہ سجاد احمد قوم وڑائچ پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P/o لنگے تحصیل وضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد وڑائچ ولد چوہدری سلطان گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد طیب وصیت 48903

مسل نمبر 104964 میں انس نعیم

ولد محمد عارف قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن p/o لنگے تحصیل و گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انس نعیم گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد طیب وصیت 48903 گواہ شد نمبر 2 جلیس احمد ولد سجاد احمد

مسل نمبر 104965 میں شمس علی شاہ

ولد مراتب علی شاہ قوم سید پیشہ کاشتکاری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 39 ڈی جی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شمس علی شاہ گواہ شد نمبر 1 ایوب ناصر ولد مرزا محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 چوہدری جمیل محمد ولد چوہدری علی محمد

مسل نمبر 104966 میں سید احتشام خالد

ولد سید خالد رشید قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن c/o طارق محمود ورک کریانہ سٹور لاری اڈہ جوہر آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔سید احتشام خالد گواہ شد نمبر 1 ملک محمود احمد خان ولد ملک مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 تصور اقبال ولد عبدالغفور

مسل نمبر 104967 میں ندرت ندیم

زوجہ ماجد ندیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/70,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ندرت ندیم گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 ماجد ندیم ولد محمد صدیق

مسل نمبر 104968 میں کلیم احمد اعوان

ولد عبدالرشید اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسیب ٹاؤن نزد گرین ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 8 مرلے اندازاً مالیت-/2500,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کلیم احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 عبد الرشید اعوان ولد کریم بخش اعوان گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد اعوان ولد عبدالرشید اعوان

مسل نمبر 104969 میں ارسلان احمد ملہی

ولد مقبول احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمرشل کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان احمد ملہی گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 حمیداللہ باجوہ وصیت 24016

مسل نمبر 104970 میں آصف نذیر

ولد نذیر احمد قوم جٹ سدھو پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سٹیلائیٹ ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش

وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف نذیر گواہ شد نمبر1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین گواہ شد نمبر2 حمید اللہ باجوہ وصیت 24016

مسل نمبر 104971 میں وحیدہ رشید

زوجہ رشید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بغدادی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 4 تولے اندازاً مالیت -/140,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/50.000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ وحیدہ رشید گواہ شد نمبر 1 زاہد محمو ولد اختر علی گواہ شد نمبر2 نصیر احمد ولد عزیز الدین

مسل نمبر 104972 میں مباہل احمد

ولد منصور احمد قوم گوندل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن c/o نصیر آٹوز کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مباہل احمد گواہ شد نمبر1 ارشاد احمد عادل ولد علی نواز گواہ شد نمبر2 طاہر محمود ولد اسد اللہ

مسل نمبر 104973 میں ثوبیہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم شیخ انصاری پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس اندازاً مالیت -/820 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ثوبیہ بشارت گواہ شد نمبر1 بشارت احمد ولد میاں محمد جیون گواہ شد نمبر2 مبارک احمد شاہد وصیت 32683

مسل نمبر 104974 میں عطیہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم شیخ انصاری پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیلائیٹ ٹاؤن جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ بشارت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد میاں محمد جیون گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت 32683

مسل نمبر 104975 میں طیبہ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ مشتاق گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد وصیت 25126 گواہ شد نمبر2 سالک احمد وصیت 34575

مسل نمبر 104976 میں عاصم محمود

ولد مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم محمود گواہ شد نمبر1 مشتاق احمد وصیت 25126 گواہ شد نمبر2 سالک احمد وصیت 34575

مسل نمبر 104977 میں مرزا دانیال احمد

ولد مرزا مبارک احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا دانیال احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا منصور احمد وصیت 32903 گواہ شد نمبر2 عدنان احمد ولد عظمت اللہ قاسم

مسل نمبر 104978 میں بشریٰ صباحت

بنت یعقوب احمد طاہر قوم آغا پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ صباحت گواہ شد نمبر1 محمد اظہار ولد یعقوب احمد طاہر گواہ شد نمبر2 رشید احمد قمر ولد عبد القادر

مسل نمبر 104979 میں عبد القدوس

ولد خواجہ عبد الشکور قوم خواجہ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبد القدوس گواہ شد نمبر 1 نوید احمد کاشف وصیت 17271 گواہ شد نمبر2 لبید احمد ظفر ولد ظفر احمد

مسل نمبر 104980 میں شگفتہ منصور

ولد منصور احمد خالد قوم راجپوت طور پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 17 گرام 500. ملی گرام اندازاً مالیت -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ منصور گواہ شد نمبر1 نوید احمد کاشف ولد منصور احمد خالد گواہ شد نمبر2 منصور احمد ناز وصیت 47369

مسل نمبر 104981 میں عائشہ مسعود باجوہ

بنت چوہدری مسعود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ مسعود باجوہ گواہ شد نمبر1 عبد الستار بدر وصیت 20506 گواہ شد نمبر2 مسعود احمد باجوہ وصیت 22169

مسل نمبر 104982 میں عاصمہ کنول

بنت محمد اسلم قوم راجپوت ساگر پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ عاصمہ کنول گواہ شد نمبر1 محمد اسلم ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر2 سلطان محمد ولد حسن محمد

مسل نمبر 104983 میں آصفہ کنول

بنت محمد اسلم قوم راجپوت ساگر پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ کنول گواہ شد نمبر1 محمد اسلم ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر2 سلطان محمد ولد حسن محمد

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

۞ فیڈرل اردو یونیورسٹی آف آرٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نے درجہ ذیل شعبہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

پی ایچ ڈی: اکنامکس
ایم فل: اکنامکس
ایم فل: اردو
ایم ایس: بزنس ایڈمنسٹریشن
ایم بی اے (مارننگ ایوننگ)
بی ایس: اپلائیڈ فزکس، کمپیوٹر سائنس
ایم ایس سی: اکنامکس، اپلائیڈ فزکس، کمپیوٹر سائنس (مارننگ ایوننگ)

داخلہ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 15 فروری 2011ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں۔

www.fuuastisb.edu.pk

فون نمبر: 051-9252860-4 EXT-218

درخواست دعا

۞ مکرم ملک امان اللہ صاحب مربی سلسلہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب میر پور خاص ابن مولوی فیروز الدین صاحب مرحوم سابق انسپکٹر تحریک جدید کے پراسٹیٹ کا آپریشن سی ایم ایچ کراچی میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے آپریشن کی کامیابی، بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ مکرم بلال احمد خان صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد اکبر خان رند صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور گزشتہ پندرہ روز سے بوجہ شوگر اور ٹی۔ بی سخت علیل ہیں۔ کمزوری دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت وکاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ہومیو ڈاکٹر سید عاطف ہاشمی صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ ستیانہ بنگلہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم ڈاکٹر سید محمد محسن ہاشمی صاحب آئی سپیشلسٹ امیر حلقہ ستیانہ بنگلہ ضلع فیصل آباد ابن مکرم سید عطاء حسین شاہ صاحب مرحوم دل کے عارضہ کے باعث مورخہ 8 جنوری 2011ء کو فیصل آباد کے ایک ہسپتال میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 73 سال تھی۔ مرحوم کی نماز جنازہ اسی روز بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز مغرب محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع فیصل آباد نے دعا کروائی۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، مہمان نواز نیک مخلص اور ہمدرد انسان تھے وہ غریب مریضوں کا مفت علاج کرنے کے ساتھ ان کی مالی مدد بھی کیا کرتے تھے۔ آپ ملازمت کے دوران جہاں بھی رہے مختلف حیثیتوں سے وہاں جماعتی خدمت کی بھرپور توفیق پائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ بیوہ ایک بڑے بھائی مکرم سید مشتاق احمد صاحب ہاشمی اور دو بیٹیاں ایک پوتا ایک نواسہ اور ایک نواسی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم علی محمد صاحب محلّہ دار الیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ وسیمہ بیگم صاحبہ مورخہ 2 جنوری 2011ء کو بعمر 55 سال صبح ساڑھے سات بجے بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ نہایت مخلص، خوش مزاج اور ملنسار خاتون تھیں۔ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنے والی تھیں مرحومہ کی وصیت کے مطابق ان کی آنکھوں کا عطیہ بھی دیا گیا۔ سوگواران میں خاکسار کے علاوہ ایک بیٹا تنویر احمد شاہد اور بیٹی فرزانہ نازلی شامل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ماخوذ

صحیح وزن اور متوازن غذا اچھی صحت کی ضامن

ماہرین کہتے ہیں کہ بڑھتے ہوئے وزن کو کم کر لینا کوئی کمال نہیں، کمال تو یہ ہے کہ اسے دوبارہ نہ بڑھنے دیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر آپ کو یہ یقین ہو کہ آپ یہ کام انجام دے سکتے ہیں تو پھر آپ ضرور اسے کر لیں گے۔ کچھ قوت ارادی، کچھ احتیاط اور بالآخر مقصد حاصل ہو جائے گا، البتہ اپنے تجربے اور مشاہدے کو نظر میں رکھتے ہوئے ماہرین کچھ مشورے بھی دیتے ہیں۔

مثبت انداز فکر رکھیے

اس سلسلے میں بنیادی بات تو یہ ہے کہ جب ایک بار وزن کم کر کے آپ اسے معمول پر لے آئیں تو پھر احتیاط ضروری ہے۔ اگر آپ مطمئن ہو کر ورزش چھوڑ دیں گے اور کھانے پینے میں پھر بے احتیاطی شروع کر دیں گے تو ظاہر ہے کہ آپ کا وزن پھر معمول پر آ جائے یا صحیح ہو جائے تو پھر نام نہاد ماہرین اور مبالغہ آمیز اشتہاروں کے جھانسے میں آ کر اپنے آپ کو مزید دبلا اور لاغر بنانے کی کوشش نہ کیجئے۔ صحیح وزن پر مطمئن ہو جائیے۔ آپ کو زندگی گزارنا ہے اور اس سے لطف اندوز ہونا ہے۔ آپ کا وزن صحیح ہے اور ایک صحت مند آدمی کا وزن ہے تو اللہ کا شکر ادا کیجئے دبلا پن کے چکر میں نہ پڑیے۔ مزید یہ کہ اگر وزن زیادہ ہے تو اسے رفتہ رفتہ کم کیجئے۔ اگر ایک دم گھٹائیں گے تو امکان یہ ہے کہ یہ وزن پھر لوٹ آئے گا۔ اس سلسلے میں ایک مثبت انداز فکر رکھیئے اور اپنی جسامت سے بیزار ہونے کی بجائے صحیح طریقہ اختیار کیجئے۔

ورزش کے ذریعہ توازن ٹھیک رکھیں

جو لوگ صحیح طریقے سے وزن گھٹاتے اور پھر اس پر قائم رہتے ہیں وہ اپنے طور طریقوں میں انتہائی سخت نہیں ہوتے۔ بلکہ ان کے رویے میں لچک ہوتی ہے۔ وہ غذا کے معاملے میں محتاط ضرور ہوتے ہیں، لیکن کھانے پینے کی کسی چیز کو اپنے لئے ممنوعہ شے نہیں بنا لیتے۔ منہ کا مزہ بدلنے کے لئے اپنی پسند کی چیز کھاتے اور اس کا لطف لیتے ہیں، لیکن گاہے گاہے اور تھوڑی سی اگر کبھی کبھارے بے احتیاطی بھی ہو جائے تو آئندہ چند روز میں احتیاط کر کے اور ورزش زیادہ کر کے توازن ٹھیک کر دیتے ہیں۔

متوازن غذا کا خیال رکھیں

غذا کے معاملے میں توازن کی بڑی اہمیت ہے۔ اس سلسلے میں معلومات حاصل کیجئے کہ متوازن غذا کیا ہے اور آپ اس کا مزہ کس طرح لے سکتے ہیں؟ چکنائی کم ہو، مقویات زیادہ ہوں، مقدار مناسب ہو، مختلف رنگ کے پھل اور سبزیاں ہوں، اناج، دالیں اور لوبیا ہو، گوشت اور خصوصاً سرخ گوشت کم ہو، وغیرہ وغیرہ اور ہاں کھانے کے سلسلے میں بھی یہ یاد رکھیئے کہ کھانا پابندی سے کھایئے اور اطمینان سے کھائے۔ اکثر کھانا گول کر جانا یا بے وقت کھانا یا جلدی جلدی کھانا مناسب نہیں۔ دن میں صبح کا ناشتہ اور دو وقت کا کھانا بہت اہم ہے اور ان کے درمیان ادھر ادھر کی چیزیں یا سنیک نہ کھائیں یا کم کھائیں تو بہتر ہے۔ فاسٹ فوڈ پر بھی زیادہ ہاتھ نہ ماریں۔ کسی بھی چیز سے قطعی پرہیز سے بہتر ہے کہ اسے کھائیں، لیکن کبھی کبھی اور کم مقدار میں۔

بعض لوگوں کے لئے کھانا ذہنی دباؤ کم کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ اگر آپ کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہے تو غور کیجئے کہ کون کون سی باتیں دباؤ کا سبب بنتی ہیں اور اس دباؤ کو کم کرنے کے لئے آپ کیا طریقہ اختیار کرتے ہیں۔ کھانے کے علاوہ اور بھی تو طریقے ہیں جنہیں اختیار کر کے دباؤ کم کیا جا سکتا ہے، مثلاً ورزش کرنا، لمبے لمبے سانس لینا اور ایسی سوچ کا انداز جو تشویش کو دور رکھے یعنی مثبت ہو۔

اپنا وزن ہفتے میں ایک دو بار چیک کرتے رہیے۔ کھانے پینے کو دباؤ دور کرنے کا ذریعہ نہ بنائیں۔ بلکہ دباؤ دور کرنے کے لئے دوسرے طریقے استعمال کریں۔

(ہمدرد صحت مئی 2009ء)

حب مسان
بچوں کے سوکھا پن اور لاغری کیلئے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

قومی اداروں کی تشکیل نو، پیپکو کو ختم کرنے کا فیصلہ وفاقی کابینہ نے قومی اداروں کی تشکیل نو اور پیپکو کو جون تک ختم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے انڈونیشیا کے ساتھ دفاعی اور کوریا کے ساتھ ماحولیات کے حوالے سے معاہدے کرنے کی منظوری دیدی ہے۔ پہلے مرحلے میں ریلوے، سٹیل ملز اور سوئی ناردرن گیس کی تشکیل نو کی جائے گی، نجکاری کی کوئی تجویز زیر غور نہیں، ضرورت پڑنے پر وفاقی بیوروکریسی میں کمی کی جاسکتی ہے۔ وزراء کے مستقبل کا فیصلہ وزیراعظم خود کریں گے۔

5 سال پرانی گاڑیاں درآمد کرنے کی منظوری وفاقی کابینہ نے 5 سال پرانی گاڑیاں درآمد کرنے، یوکرائن کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کیلئے معاہدے پر بات چیت جبکہ سینیگال کے ساتھ دوہرے ٹیکسوں سے بچاؤ کیلئے مذاکرات شروع کرنے کی منظوری دیدی ہے۔

چینی کی قیمتوں میں اضافہ پر جوڈیشل کمیشن بنے گا حکومت اور مسلم لیگ (ن) کی ٹیموں کے درمیان چینی کی قیمتوں میں اضافے کی تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن قائم کرنے پر اتفاق ہوگیا ہے جبکہ سٹیٹ بینک کی طرف سے سیاسی طور پر قرضے معاف کرانے والے افراد کی فہرستیں مسلم لیگ (ن) کو فراہم کردی گئی ہیں۔ مذاکراتی ٹیموں کے درمیان وزارت خزانہ میں ہونے والے مذاکرات میں سیاسی بنیادوں پر معاف کئے گئے قرضوں، بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمے سمیت مسلم لیگ (ن) کے 10 نکاتی ایجنڈے پر عمل درآمد کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔

دہشت گردی کو شکست دینے کیلئے پاک افغان صلح ناگزیر ہے افغانستان کے صدر حامد کرزئی نے طالبان سے اپیل کی ہے کہ وہ غیرملکی افواج کے خلاف جنگ ختم کردیں، دہشت گردی کو شکست دینے کیلئے پاکستان اور افغانستان کے درمیان صلح ناگزیر ہے۔ انہوں نے نومنتخب افغان پارلیمنٹ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان کی سرزمین کبھی بھی پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہوئی، 30 سالہ خانہ جنگی کے بعد جمہوری عمل شروع ہوگیا۔ اب ہم ترقی کی جانب گامزن ہیں۔

26 کالجوں کی فیسوں میں اضافہ نہیں ہوگا پنجاب حکومت نے اساتذہ کی جوائنٹ ایکشن کمیٹی کو یقین دلایا ہے کہ صوبے کے 26 کالجوں کی فیسوں میں اضافہ ہوگا نہ پراپرٹی فروخت کی جائے گی اور اساتذہ کی تقرری اور تبادلے محکمہ تعلیم ہی کرے گا جبکہ اساتذہ کی بھرتی کا اختیار پبلک سروس کمشن کے پاس رہے گا۔

پی سی او ججز کا فیصلہ محفوظ سپریم کورٹ نے پی سی او ججز کیس کا فیصلہ محفوظ کرلیا ہے اور عدالت نے کہا ہے کہ فیصلے کی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ فیصلہ ان درخواستوں پر محفوظ کیا گیا کہ آیا ججوں کو توہین عدالت کے نوٹس قانون کے مطابق تھے۔ آیا مشرف اور جرنیلوں کو بھی نوٹس جاری ہوسکتے ہیں یا نہیں۔

29 جنوری سے ملک میں بارشوں کا نیا سلسلہ داخل ہوگا محکمہ موسمیات پاکستان کے ڈائریکٹر عظمت حیات خان نے کہا ہے کہ 29 جنوری سے ملک میں بارشوں کا نیا سلسلہ داخل ہونے والا ہے جس کی وجہ سے شمالی علاقہ جات گلگت بلتستان، بلوچستان اور راولپنڈی ڈویژن میں بارشیں ہوں گی۔ بارشوں کا یہ نیا سلسلہ فروری کے پہلے ہفتے تک جاری رہے گا۔ اس دوران پہاڑی علاقوں پر برف باری بھی متوقع ہے۔

درخواست دعا

✿ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مسعود احمد صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع حیدر آباد کو ڈاکوؤں نے موٹر سائیکل چھیننے کی کارروائی کے دوران ٹانگ پر گولی ماردی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

2002ء تا 2010ء
پاکستان میں ہونے والے خودکش حملے اور ہلاکتیں

سال	دھماکے	ہلاکت	زخمی
2002ء	ایک	15	34
2003ء	2	69	103
2004ء	7	89	321
2005ء	4	84	219
2006ء	7	161	352
2007ء	54	765	1677
2008ء	59	893	1846
2009ء	76	949	2356
2010ء	48	1121	2119
ٹوٹل	258	4146	9027

(سنڈے ایکسپریس 2 جنوری 2011ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔جنوری

طلوع فجر	5:36
طلوع آفتاب	7:02
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:40

میٹرک پاس محنتی لڑکوں کی ضرورت ہے جو فارمیسی کا تجربہ رکھتے ہیں۔
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سٹور
یادگار چوک ربوہ 047-6213944,6214499

گرم کپڑوں کی ہر قسم کی ورائٹی پر زبردست
سیل۔سیل۔سیل
صاحب جی فیبرکس ربوہ
092-47-6212310

ڈائجسٹو گیس اپھارہ تیزابیت پیٹ کی تمام تکلیفوں سے فوری نجات
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلریب 0344-7801578

نیا سال مبارک ہو
نئے سال کا کیلنڈر مفت حاصل کریں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434-6211434

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

اشفاق سائیکل سٹور کالج روڈ ربوہ
نئی برانچ: نزد جلسہ گاہ ساہیوال روڈ
ہر قسم کے سائیکل: سہراب، ایگل، پیکو، چائنہ، شہباز
(مونٹین بائیک شاک ڈسک بریک، ایلومینیم رم)
پرائم، واکر، بے بی سائیکل اور سپیئر پارٹس کا با اعتماد مرکز
ربوہ کا سب سے سستا سائیکل سٹور
طالب دعا: شیخ اشفاق احمد، شیخ نوید احمد، شیخ آفاق احمد
دکان 047-6213652
موبائل 0333-6704046 0333-6705040

Dawlance Exclusive Dealer
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، مائیکروویو اوون، واشنگ مشین، ٹی وی، ڈی وی ڈی جیسکو جنریٹرز استریاں، جوسر بلینڈر، ٹوسٹر سینڈوچ، بیکرز، یو پی ایس سٹیبلائزر ایل سی ڈی، ویٹ مشین، ان سیکٹ کلر لائٹ انرجی سیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
گوہر الیکٹرونکس گولبازار ربوہ
047-6214458

FD-10

القاسم سیکیورٹی سروس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ہماری پہچان ...... آپ کا اعتماد
گورنمنٹ آف پاکستان، پنجاب حکومت سے منظور شدہ
جماعتی اجازت کے ساتھ
ہم پیش کر رہے ہیں آپ کی حفاظت کے لئے قابل اعتماد، مستند، صحت مند اور مہارت رکھنے والے باصلاحیت
سیکیورٹی گارڈز
تعلیمی ادارہ جات، بیوت الذکر، محلہ جات، کاروباری مارکیٹس، گھروں اور دفاتر وغیرہ کی
سیکیورٹی اور انفرادی طور پر باڈی گارڈز رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔
ہم آپ کے معیار کے مطابق سروس مہیا کریں گے۔
Head Office
القاسم سی این جی نزد ٹول پلازہ شیخوپورہ روڈ تحصیل جڑانوالہ فیصل آباد
03336700965
03338985519
03338985520
پروپرائٹر: چوہدری لقمان احمد اٹھوال
Sub Office
فرسٹ فلور مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
03336700965
03066700965